سائنس تخلیق کے بارے میں کیا کہتی ہے؟- حصہ 2

-

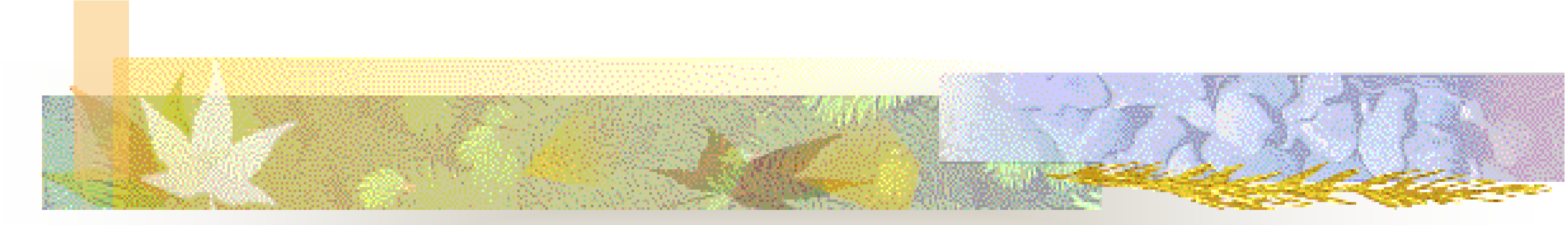

Dr. Heinz Lycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation

کون سا نمونہ حقائق پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

- تخلیق اور ارتقاء اصل کے صرف دو نمونہ ہیں۔
- دونوں ماڈلز کو مساوی متبادل کے طور پر سمجھا جانا چاہیے اور سائنسی اعداد و شمار کو آپس میں جوڑنے اور اس کی وضاحت کرنے کے لیے ان کی متعلقہ صلاحیتوں کے لحاظ سے معروضی طور پر جانچنا چاہیے۔
- وہ نمونہ جو سب سے زیادہ ڈیٹا کو شامل کرتا ہے اور جس میں حل نہ ہونے والے مسائل کی سب سے کم تعداد ہوتی ہے اس کے درست ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے

سائنسی شواہد کو دیکھ کر

- مادے، توانائی اور قدرتی قانون کی اصل
- نظام شمسی کی اصل
- ٹیلیولوجی - فطرت میں ڈیزائن کے شواہد کا مطالعہ، جیسے بشری اصول
- حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی
- قدرتی انتخاب اور اتپریورتن (+ عصبی اعضاء)

سائنسی ثبوت - 2

- نسان کی اصل
- زندگی کی اصل (امکان)
- فوسل ریکارڈ
- جغرافیائی عمریں - یکسانیت پسندی بمقابلہ تباہی
- دنیا کی عمر (زمین / کائنات)

کھلے نظام میں پیچیدگی کو بڑھانے کے لیے شرائط

- ضروری، لیکن کافی شرائط نہیں:
  1. اوپن سسٹم
  2. دستیاب توانائی
- اضافی تقاضے:
  3. آنے والی توانائی کو ذخیرہ کرنے اور تبدیل کرنے کا طریقہ کار
  4. پروگرام (پیچیدگی کی نشوونما کو "براہ راست" کرنے کے لیے)

اسکور رکھنا (اب تک...)

	تخلیق	ارتقاء
فطرت کے قوانین اور تھرموڈینامکس	★	
کل =	1	0

#2 - ہمارے نظام شمسی کی اصل

- ارتقائی نمونہ کی پیشین گوئیاں:
  - بگ بینگ کے ذریعے کائنات کی ابتدا
  - شمسی نظام بہت سے میں سے ایک ہے۔
  - زمین، چاند اور سیاروں کی ساخت اور ساخت ایک جیسی ہونی چاہیے۔
- تخلیق کے نمونہ کی پیشین گوئیاں:
  - نظام شمسی منفرد ہے۔
  - زمین، چاند اور سیاروں میں سے ہر ایک کو ایک مخصوص مقصد کے لیے تخلیق کیا گیا ہے، ہر ایک کی ایک مخصوص ساخت اور ساخت ہے۔
  - صرف زمین پر ہی ایسا ہائیڈروکرہ پایا جائے گا جو زندگی کو سہارا دینے کے قابل ہو۔
  - صرف زمین کو ایسا ماحول ملے گا جو زندگی کو سہارا دینے کے قابل ہو۔
  - زوال اور تباہی کے ثبوت دوسرے سیاروں اور چاندوں پر ملیں گے۔

فلکیات پر کچھ حقائق

- فلکیات - سورج، چاند، سیاروں اور ستاروں کے مطالعہ سے متعلق سائنس
- نظام شمسی - سورج (ایک ستارہ) کے علاوہ آٹھ سیارے
- ستارے --> کہکشائیں --> کہکشاں کلسٹرز
- کائنات ~ 100 بلین کہکشاؤں پر مشتمل ہے۔
  - ~ 100 بلین ستارے فی کہکشاں
- نظام شمسی آکاشگنگا گلیکسی کا حصہ ہے۔
- اینڈرومیڈا، ہماری قریب ترین کہکشاں ~ 2 ملین نوری سال دور ہے۔
- Proxima Centauri، ہمارا قریب ترین ستارہ ~ 4.5 نوری سال دور ہے۔

Galaxies

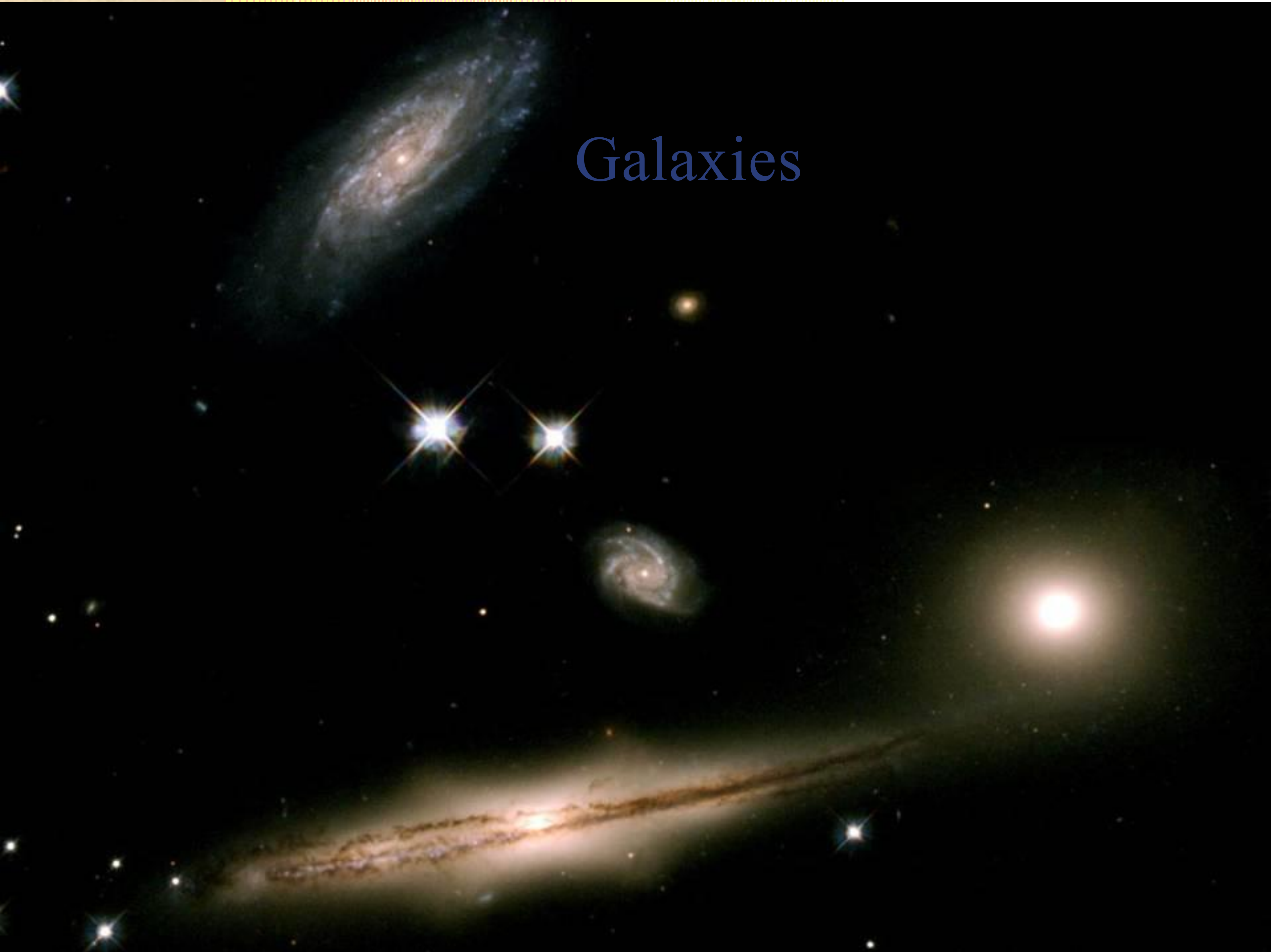

Spiral Galaxy

Galaxy M81

Milky Way Galaxy

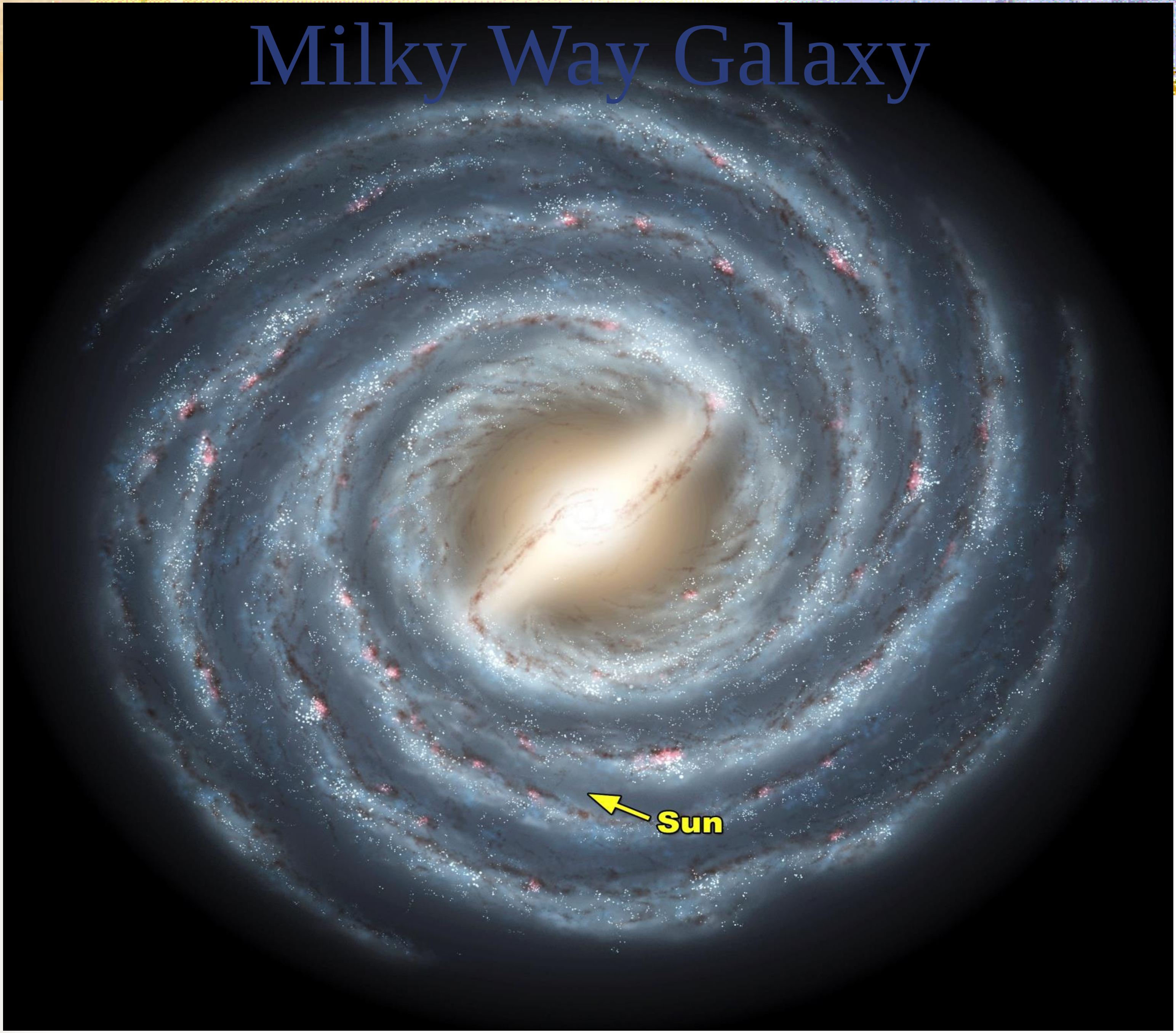

Milky Way Center

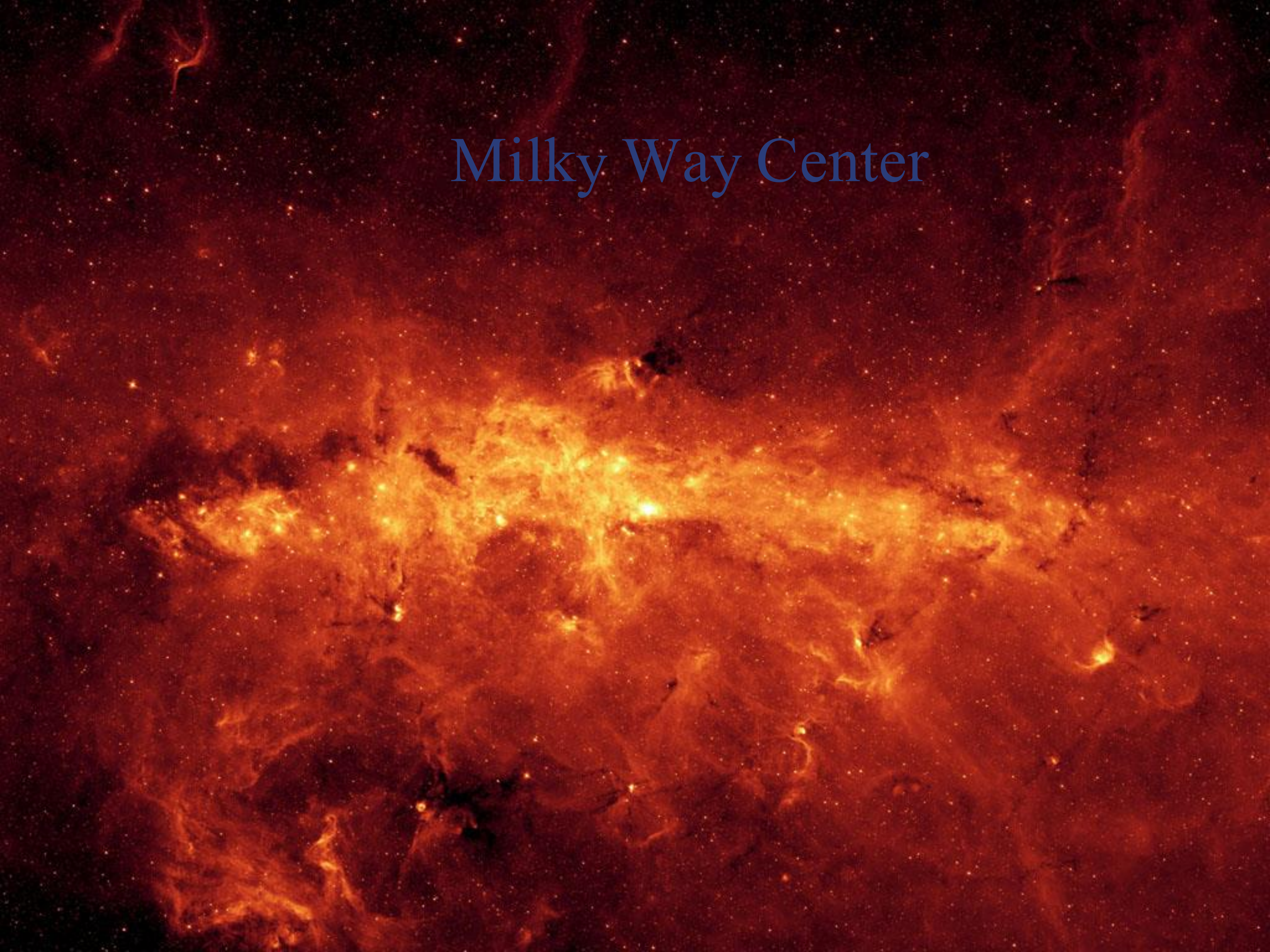

Solar Flare

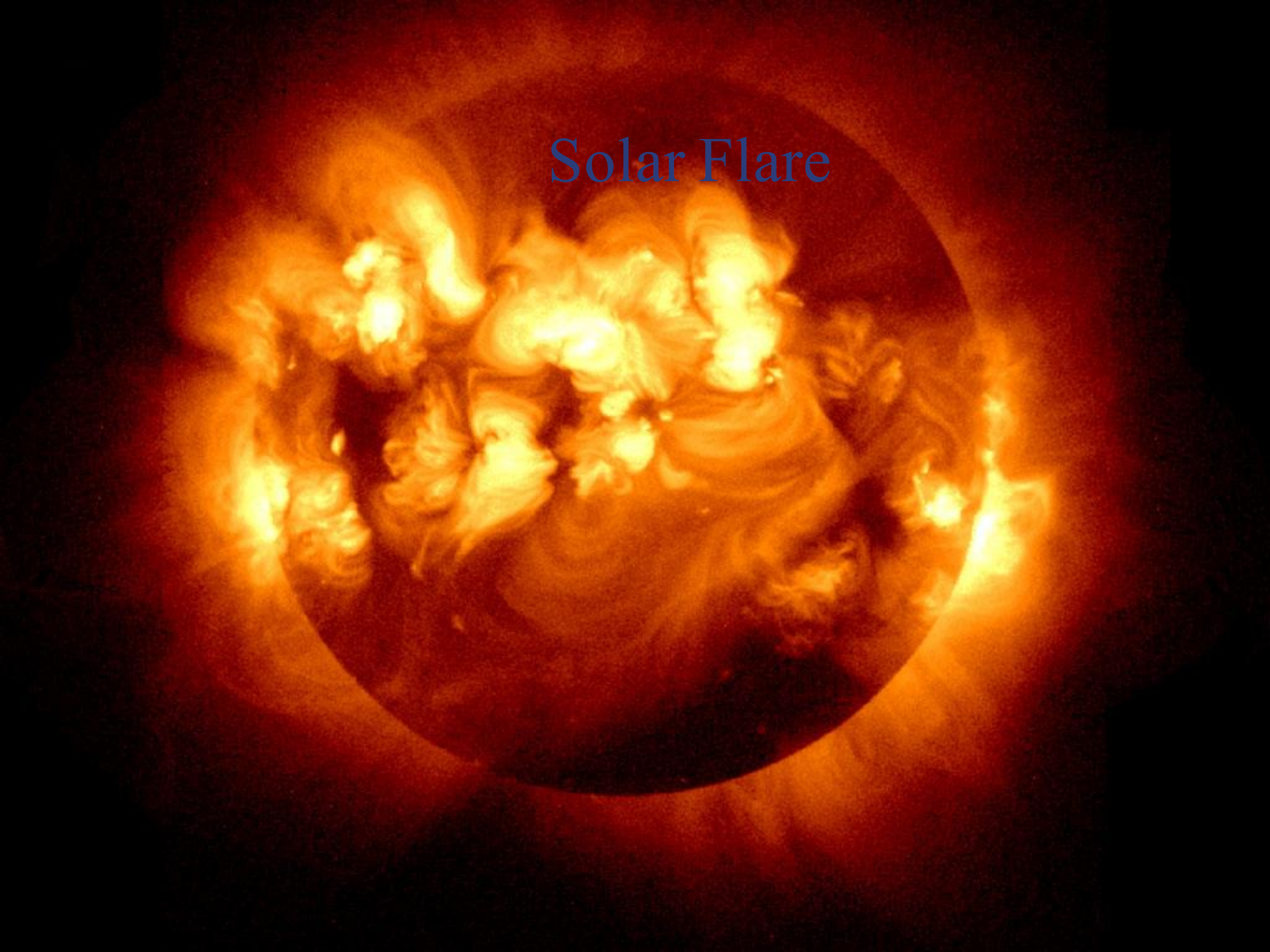

بگ بینگ تھیوری

- تمام توانائی اور مادّہ ایک کائناتی انڈے (یا ابتدائی ایٹم) میں جکڑے ہوئے تھے۔
  - یہ کہاں سے آیا؟
  - یہ وہاں کیسے پہنچا؟
- اچانک پھٹا / بڑی رفتار سے پھیل گیا۔
  - کچھ نہیں -> آج کی کائنات؟
  - پہلے کچھ نہیں تھا– پھر ایک بگ بینگ ہوا!
- دو عناصر بنائے گئے تھے:
  - ہائیڈروجن (75٪)
  - ہیلیم (25٪)

بگ بینگ تھیوری- 2

- یہ سادہ گیسیں پھیل گئیں۔
  - بہت کم درجہ حرارت پر کامل ویکیوم
- کائنات کی ہر چیز ان سادہ گیسوں سے تیار ہوئی:
  - ستارے، کہکشائیں، نظام شمسی
  - تمام جاندار چیزیں بشمول انسان:
    - تقریباً 200 مختلف اقسام کے 30 ٹریلین خلیات
    - 12 بلین دماغی خلیات اور 120 ٹریلین کنکشن کے ساتھ دماغ
- افراتفری اور خرابی --> پیچیدہ کائنات

Chaos
&
Disorder
BIG
BANG
Simplicity
of H and He
EVOLUTION
Complex
Universe

Crab Nebula

اضافی شمسی سیارے؟

- شمسی سیارے
  - 4 زمینی سیارے سورج کے قریب گردش کرتے ہیں۔
  - گیس کے 4 بڑے سیارے سورج سے بہت دور مدار میں گردش کرتے ہیں۔
  - اضافی شمسی سیاروں کے لیے نمونہ بننے کی توقع ہے۔
- ماورائے شمسی سیارے
  - > 150 سیارے دوسرے ستاروں کے گرد چکر لگاتے ہوئے پائے گئے۔
  - سب سے زیادہ بالواسطہ ذرائع سے پتہ چلا
  - کچھ "سیارے" اصل میں بھورے بونے ہو سکتے ہیں۔
  - زیادہ تر دیو گیس والے سیارے ہیں جو اپنے ستارے کے قریب گردش کر رہے ہیں، یہاں تک کہ ہمارے سورج کے عطارد سے بھی زیادہ قریب ہے۔

مردہ؟ Nebular Hypothesis سیکولر

- "یہ نیا سیارہ [Iota Horologii کے گرد چکر لگا رہا ہے] اس شک میں اضافہ کرتا ہے کہ ہمارا نظامِ شمسی اپنے صاف ستھرا، سرکلر، coplanar مداروں کے ساتھ، قاعدے کی بجائے مستثنٰی ہو سکتا ہے" Extrasolar planet Discoverer Geoffrey W. Marcy، جس کا حوالہ سائنس نیوز، والیوم۔156 نمبر7، ص۔106
- " . . نظریاتی ماہرین، جنہوں نے یہ بتانے کے لیے طویل اور سخت محنت کی ہے کہ ہمارا نظامِ شمسی کیسے تشکیل پایا۔ . . بہت فکر مند ہیں کہ ہم جس میں رہتے ہیں اس کے ساتھ نئے نظاموں میں بہت کم مشترک ہے اور واضح طور پر نسل کا بالکل مختلف عمل تھا۔
- David W. Hughes, Nature, Vol. 391، ص۔652
- یہ ماورائے شمس سیارے تشکیل کے سیکولر نظریہ، یعنی Nebular Hypothesis کے مطابق نہیں ہیں

شمسی نظام تیار کیا؟

- شماریاتی تجزیہ اور ارتقاء کے نمونہ کی بنیاد پر:
  - کسی کو سیاروں اور ہمارے نظام شمسی سے ملتی جلتی خصوصیات والے بہت سے نظام شمسی ملنے کی توقع ہو سکتی ہے۔
  - ارتقاء کا نمونہ یہ بھی فرض کرتا ہے کہ چاند زمین سے الگ ہو گیا۔
- ہم جو مشاہدہ کرتے ہیں:
  - بگ بینگ تھیوری کے خلاف کافی ثبوت
  - سورج + 4 زمینی سیارے + 4 بڑے گیسی سیارے
  - 1 زمینی سیارہ (زمین) زندگی کی مدد کرنے کے قابل
  - سورج کی کمیت 90+ ٪ ہے، سیاروں میں نظام شمسی کی کونیی رفتار کا 90+ ٪ ہے
  - چاند کی اصل ارتقاء نمونہ کے ذریعہ قابل وضاحت نہیں ہے۔

Planet Earth

زمین خاص ہے۔

زمین سورج سے کامل فاصلے پر ہے۔
ہمارا چاند زمین سے بالکل صحیح سائز اور فاصلے پر ہے۔
ہمارے چاند کی کشش ثقل زمین کی گردش کو مستحکم کرتی ہے۔
ہماری کہکشاں میں ہماری پوزیشن بالکل ایسی ہی ہے۔
ہمارا سورج اس کا عین ماس اور مرکب ہے۔
ہماری فضا صاف ہے جو کائنات کی تحقیقات کی اجازت دیتی ہے۔

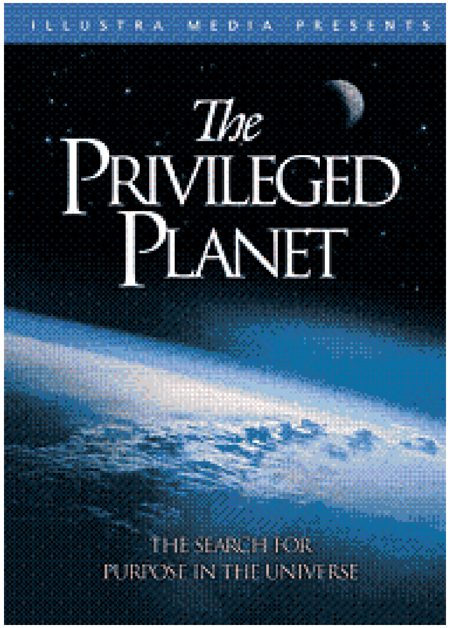

یہ تمام عوامل (اور بہت سارے) ہیں۔
نہ صرف زمین کی رہائش کے لیے ضروری ہے؛
وہ بھی حیرت انگیز طور پر اہم رہے ہیں۔
سائنسدانوں کو پیمائش کرنے اور دریافت کرنے کے لئے
کائنات کے بارے میں

نظام شمسی بنایا گیا۔

- ہمیں کیا ملتا ہے:
  - ہمارا نظام شمسی منفرد ہے۔
  - زمین اور چاند کی ساخت اور ساخت مختلف ہے اور وہ ایک ہی آسمانی "آباؤ اجداد" سے نہیں آ سکتے تھے۔
  - چاند کی چٹانوں کا کیمیائی میک اپ زمین پر موجود چٹانوں سے مختلف ہے۔
- تخلیق کے نمونہ کی پیشین گوئیوں کی چاند پر اترنے اور خلائی تحقیقات سے قطعی تصدیق ہوتی ہے۔

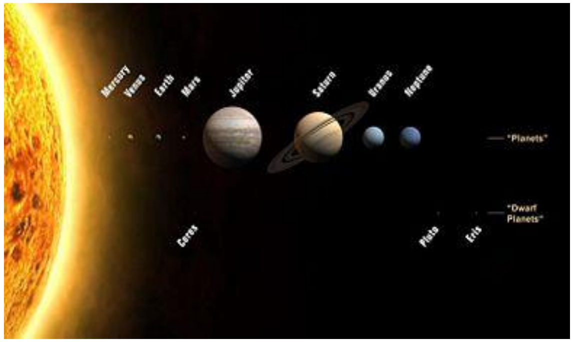

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
نظامِ شمسی کی اصل	★	
کل=	2	0

#3 - ٹیلیولوجی (ڈیزائن کے ثبوت)

- ٹیلیولوجی فطرت میں ڈیزائن کے شواہد کا مطالعہ ہے، جیسے بشری اصول
  - لفظ "ٹیلیولوجی" یونانی لفظ کے اختتام یا مقصد سے ماخوذ ہے۔
- ارتقاء کی پیشن گوئی:
  - فطرت میں میکانکی خود کو ترتیب دینے کا عمل
  - تغیرات بے ترتیب تبدیلیاں فراہم کرتے ہیں۔
  - قدرتی انتخاب فائدہ مند خصوصیات کو مرکوز کرتا ہے۔
- تخلیق کی پیشن گوئی:
  - فطرت میں ڈیزائن کا ثبوت
  - احتیاط سے متوازن مساوات، مستقل اور مادے کی خصوصیات

انتھروپک اصول

- بشری اصول یہ بتاتا ہے کہ کائنات بنی نوع انسان کی بھلائی کے لیے احتیاط سے بنائی گئی دکھائی دیتی ہے۔
- اس کے کچھ ثبوت فطرت میں پائے جاتے ہیں:
  - پروٹون کا ماس
  - کشش ثقل کی قوت
  - برقی چارجز کی طاقت
  - مکمل سورج گرہن کیسے ممکن ہے؟
  - ایک "صرف صحیح" کائنات
    - > 100 عین مطابق یونیورسل مستقل

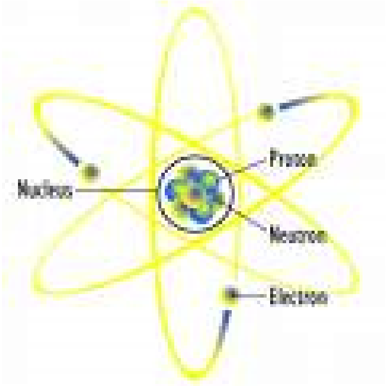

پروٹون کا ماس

- استحکام کے لیے پروٹون کے بڑے پیمانے کا انتخاب کیا جاتا ہے۔
- مفت نیوٹران کا ماس ایک پروٹون کے مقابلے میں قدرے بھاری ہوتا ہے، اور یہ ایک پروٹون، الیکٹران اور ایک اینٹی نیوٹرینو میں 12 منٹ کی نصف زندگی کے ساتھ گر جاتا ہے۔ مفت نیوٹران فطرت میں برقرار نہیں رہ سکتے۔
- اگر پروٹون کی مقدار میں صرف 0.2 فیصد اضافہ کیا جائے تو یہ ایک نیوٹران، پوزیٹرون اور نیوٹرینو میں تبدیل ہو جائے گا۔ یہ کشی واقع نہیں ہوتی - اگر ایسا ہوتا تو ہائیڈروجن موجود نہیں ہو سکتی تھی۔ ہائیڈروجن کائنات کا غالب عنصر ہے۔ اس کے بغیر کائنات کا وجود ممکن نہیں تھا۔

Evidence of a precise design!

کشش ثقل کی قوت

- کشش ثقل قوت دوماسوں کے درمیان علیحدگی کے فاصلے کے مربع کے الٹا متناسب ہے۔ یہ بنیادی قوت کائنات کو ایک ساتھ رکھتی ہے، ہمارے سیاروں کے نظام کے تمام ارکان کے مدار کو کنٹرول کرتی ہے۔
- نمبر 1.99 یا 2.01 کیوں نہیں ہے؟ 2 کے علاوہ کوئی بھی قدر مداروں اور پوری کائنات کے حتمی تباہ کن زوال کا باعث بنے گی۔

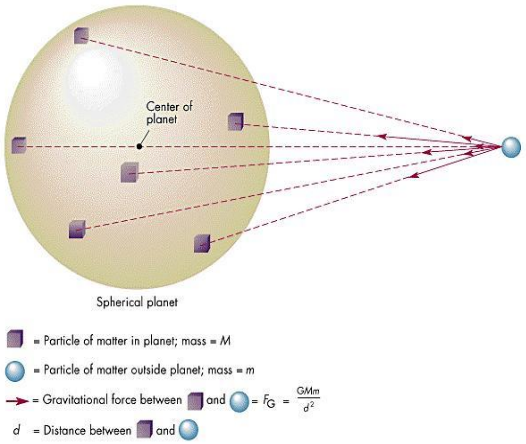

Evidence of an essential design!

الیکٹریکل چارجز کی طاقت

- الیکٹریکل چارجز کی طاقت، یعنی کولمب فورس چارجز کے درمیان فاصلے کے الٹا مربع کے طور پر مختلف ہوتی ہے۔ چونکہ برقی قوت کشش ثقل کی قوت سے بہت زیادہ مضبوط ہے، اس لیے اسے 16 اعشاریہ 2.0000000000000000 کی درستگی پر ماپا گیا ہے۔

This reflects God's purposeful planning!

مکمل سورج گرہن

- سورج مکمل طور پر چاند سے دھندلا ہوا ہے۔
- زمین کی سطح پر تنگ پٹری سے دکھائی دیتا ہے۔
- مکمل چاند گرہن ممکن ہے کیونکہ:
  - سورج کا زمین سے فاصلہ چاند کے فاصلے سے 400 گنا زیادہ ہے۔
  - سورج کا قطر چاند کے قطر سے 400 گنا زیادہ ہے۔
- ڈیزائن کے لحاظ سے مکمل چاند گرہن؟

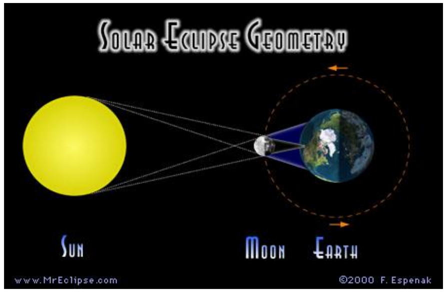

Total Solar Eclipse

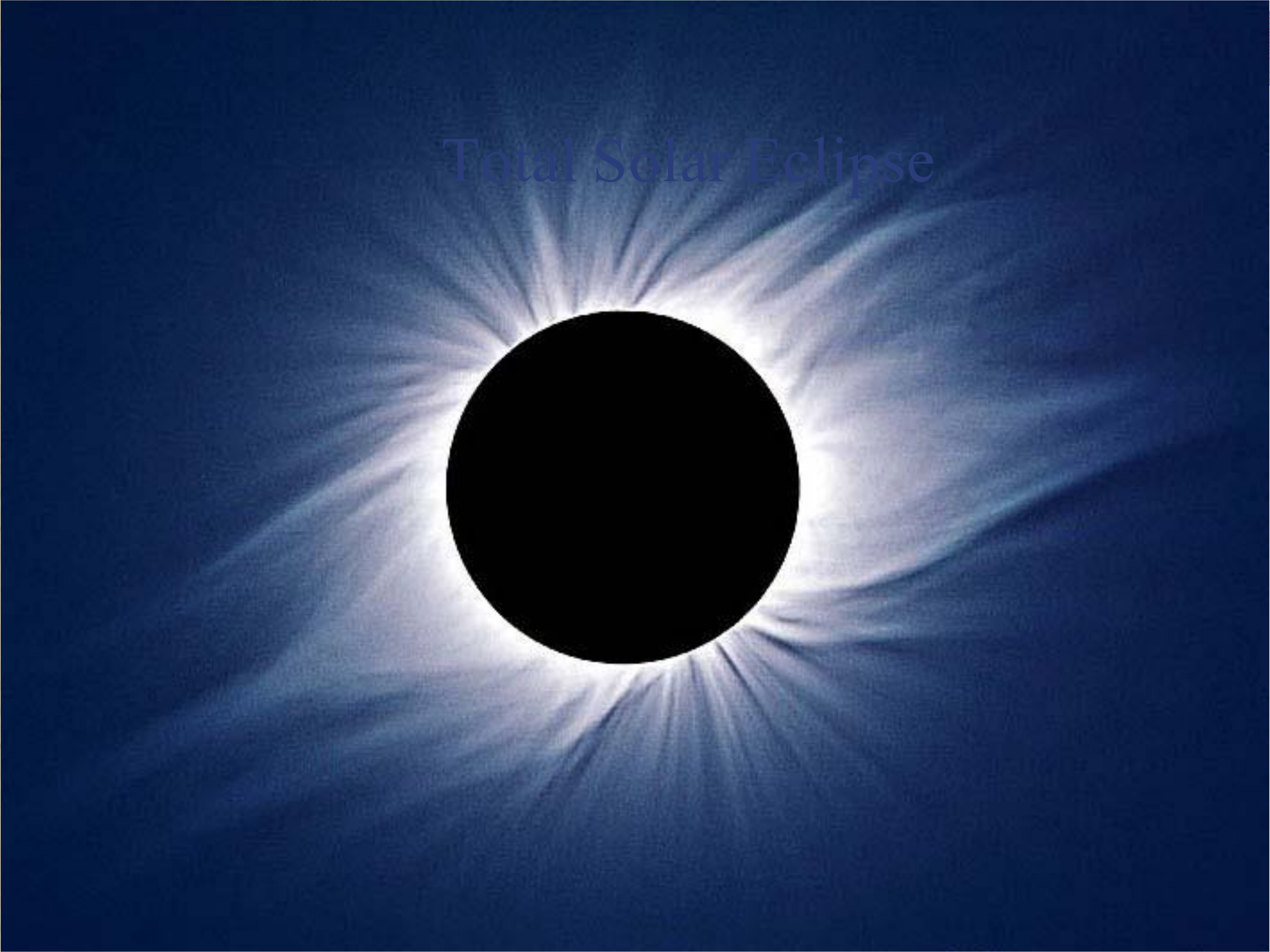

ایک "صرف صحیح" کائنات

- کائنات کے لیے 35 عمدہ پیرامیٹرز، جیسے
  - کشش ثقل، برقی مقناطیسیت، مضبوط اور کمزور جوہری قوتوں کی مساوات میں عددی مستقل
  - پروٹون اور الیکٹران ماس کا تناسب

ایک "صرف صحیح" کائنات

- ہماری کہکشاں، نظام شمسی، اور سیارے کے لیے 66 عمدہ پیرامیٹرز
  - سورج سے فاصلہ
  - سائز، درجہ حرارت، اور سورج کی قسم
  - سائز، محوری جھکاؤ، گردش کی رفتار، چاند، اور زمین کی ساخت
  - مشتری اور زحل کا استحکام

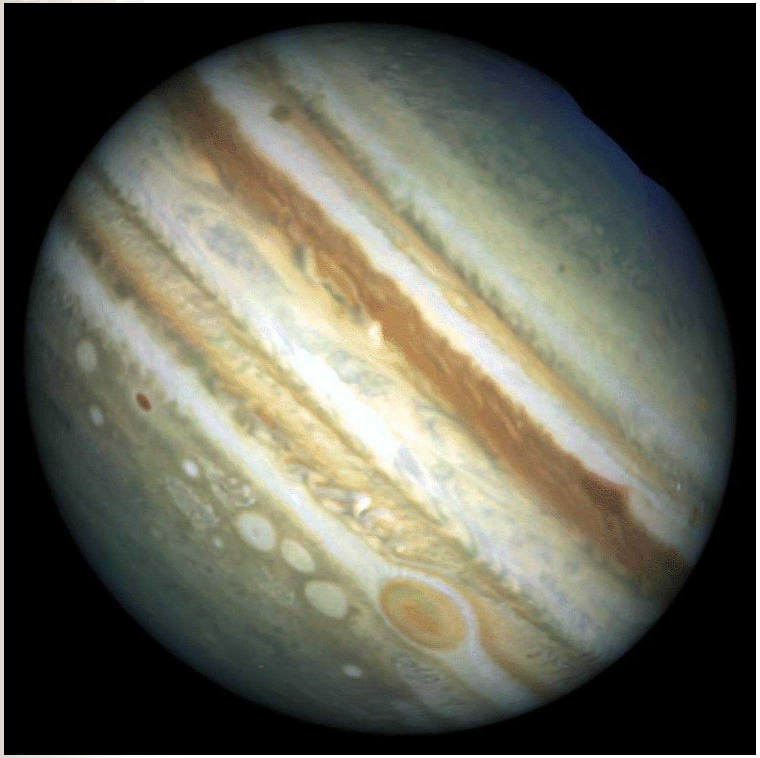

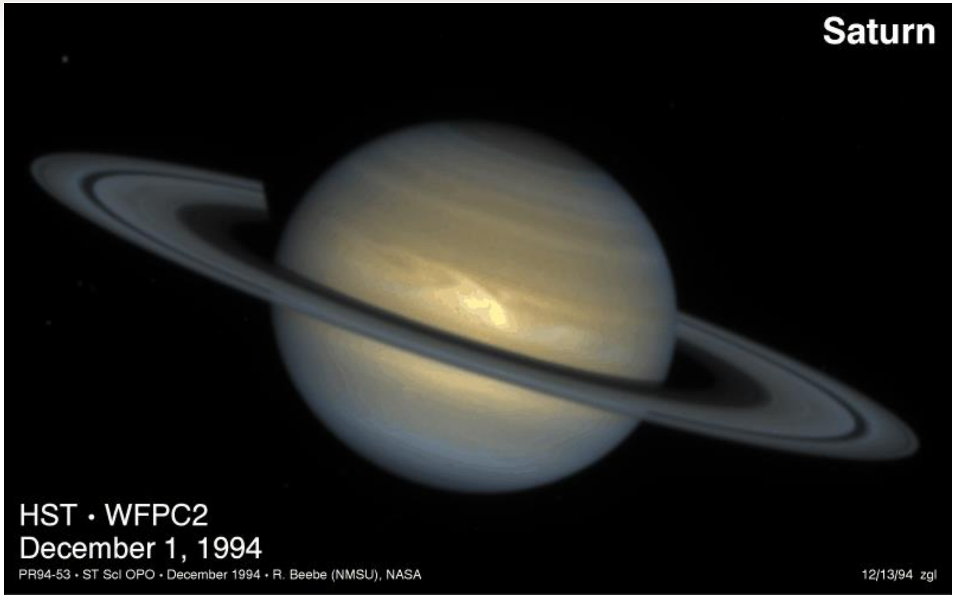
Saturn
HST • WFPC2
December 1, 1994
PR94-53 • ST ScI OPO • December 1994 • R. Beebe (NMSU), NASA
12/13/94 zgl

ایک "صرف صحیح" کائنات

- 10–53 - اتفاق سے 80 باریک ٹیون شدہ پیرامیٹرز کا امکان
- 10–166 - اتفاق سے 128 باریک ٹیون شدہ پیرامیٹرز کا امکان

ایک "صرف صحیح" کائنات

- کتنے سیارے؟
  - 1022 - کائنات میں ستاروں کی تعداد کی بالائی حد
  - 1 سیارہ فی ستارہ فرض کریں۔
  - اس لیے کائنات میں 1022 سیارے ہیں۔

ایک "صرف صحیح" کائنات

- تو ہم یہ کیسے طے کریں گے کہ 80 ٹھیک ٹیونڈ پیرامیٹرز کے ساتھ کتنے سیارے زندگی کے لیے موزوں ہو سکتے ہیں؟
  - 10 −53 x 1022 = 10 −31 یا
  - 0.00000000000000000000000000000000000000 00001 سیارے زندگی کے لیے موزوں

ایک "صرف صحیح" کائنات

- تو ہم یہ کیسے طے کریں گے کہ 128 فائن ٹیونڈ پیرامیٹرز کے ساتھ کتنے سیارے زندگی کے لیے موزوں ہو سکتے ہیں؟
  - 10 −166 x 1022 = 10 −144 یا
  - 0.00000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000000.00000 زندگی کے لیے موزوں

ایک "صرف صحیح" کائنات

- مشتری ایک دومکیت اور کشودر گرہ مقناطیس کے طور پر کام کرتا ہے جو زمین کو تباہ کن تصادم سے بچاتا ہے
- ہمارا سورج آکاشگنگا کہکشاں کے سرپل بازوؤں کے درمیان واقع ہے جہاں کم ستارے (کم نقصان دہ تابکاری اور خلل انگیز کشش ثقل) اور کم گیس اور دھول ہیں (ہم باقی کہکشاں اور کائنات کو دیکھ سکتے ہیں)

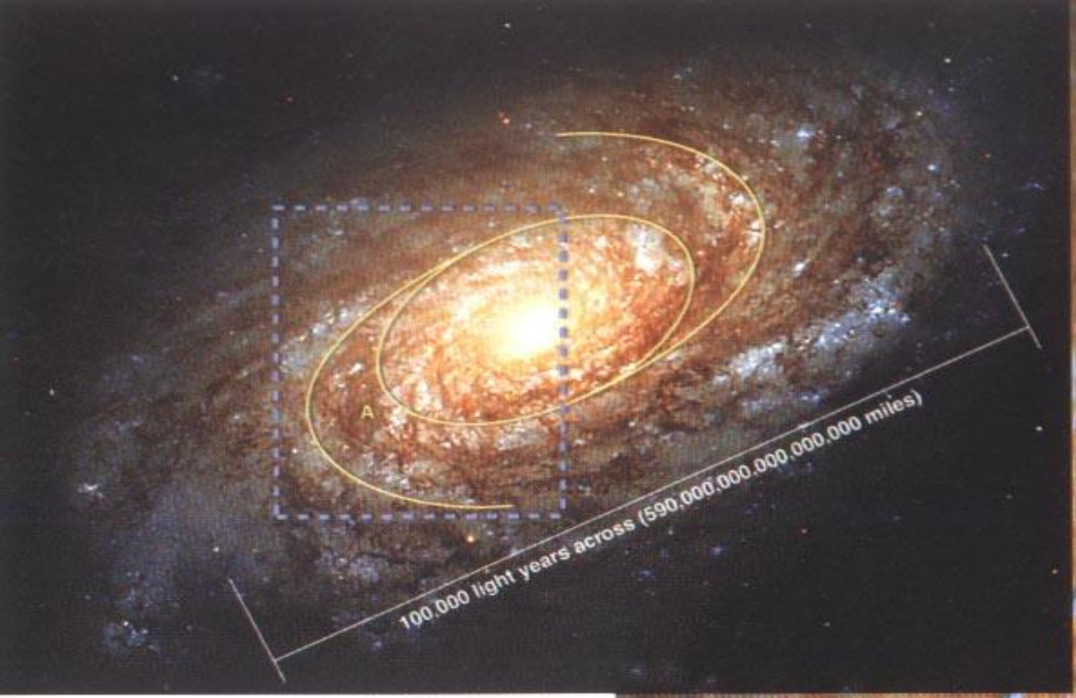

mportant for another reason. The spiral arms are loaded with gas and dust. f we were located within a spiral arm, such gas and dust would block our view of anything but the nearby stars and gas and dust clouds.

But our position *in between* spiral arms permits us to see the other parts of our galaxy and any of the other several hundred billion galaxies in the universe. That's why we can see, in King David's words, how "the heavens declare the glory of God."

Astronomers have determined, for sure, that the heavens' message can only be read if one is sitting on a uniquely clear-viewed cosmic window

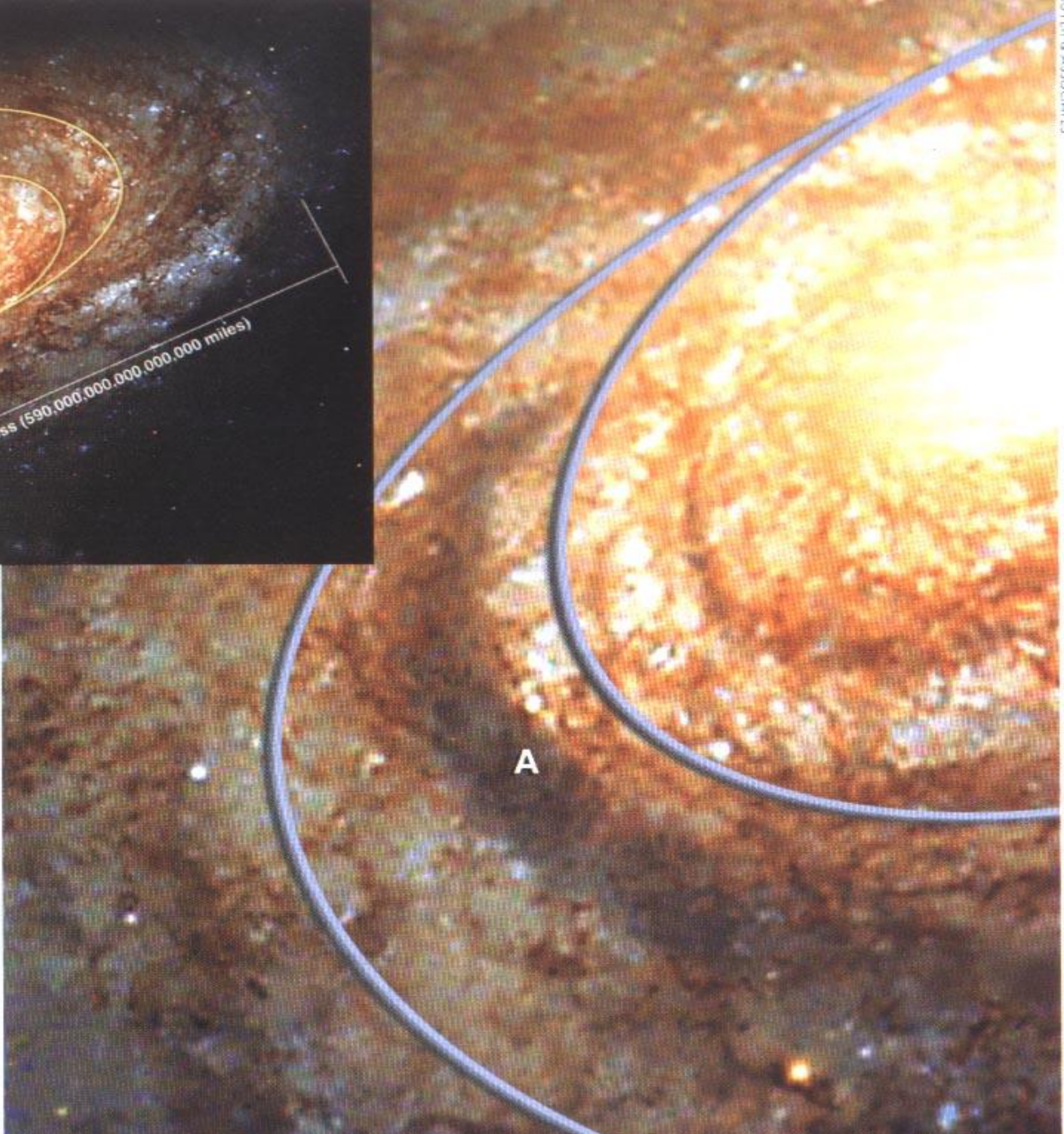

BETWEEN THE SPIRAL ARMS of our galaxy is where we gotta be: The silver bars

ایک "صرف صحیح" کائنات

- 1996 سے اب تک ہمارے نظامِ شمسی سے باہر 50 سے زیادہ سیارے مل چکے ہیں۔
- صرف 5٪ ستاروں کے پاس سیارے ہیں۔
- سیارے یا تو بہت بڑے ہیں، اپنے ستارے کے بہت قریب ہیں، یا زندگی کو بند کرنے کے لیے بہت زیادہ بے ترتیب مدار کے ساتھ
- کیا امکانات بدل گئے ہیں؟

ایک "صرف صحیح" کائنات

- 10161 میں 1 کے امکان کے ساتھ 123 عمدہ پیرامیٹرز کے لیے، جب 1 سیارہ فی ستارہ یا 1022 سیاروں کے انتہائی فراخ اندازی کے ساتھ ضرب کیا جائے تو کائنات میں زندگی کے لیے موزوں سیاروں کی حتمی تعداد 10-139 ہے یا
- 0.0000000000000000000000000000000000000000
00000000000000000000000000000000000000000000000
سیارے

"جیسا کہ ہم تمام شواہد کا جائزہ لیتے ہیں، یہ خیال اصرار کے ساتھ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی مافوق الفطرت ایجنسی- یا ایجنسی- اس میں شامل ہونی چاہیے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ اچانک، بغیر ارادے کے، ہم نے ایک اعلیٰ ہستی کے وجود کے سائنسی ثبوت کو ٹھوکر مار دی ہو؟" کیا یہ خدا ہی تھا جس نے قدم رکھا اور اس طرح ہمارے فائدے کے لیے کائناتی طور پر تخلیق کی؟

جارج گرینسٹین

یہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ فطرت کے قوانین اور کائنات کے ابتدائی حالات ایسے مخلوقات کے وجود کی اجازت دیتے ہیں جو اس کا مشاہدہ کر سکیں۔ اقدار۔"

- پروفیسر اسٹیون وینبرگ (اعلی توانائی طبیعیات میں نوبل انعام یافتہ [سائنس کا ایک شعبہ جو بہت ابتدائی کائنات سے متعلق ہے]، جرنل "سائنٹیفک امریکن" میں لکھتے ہیں۔)

حقائق کی ایک عام فہم تشریح سے پتہ چلتا ہے کہ ایک سپر انٹلیکٹ نے فزکس کے ساتھ ساتھ کیمسٹری اور بیالوجی کے ساتھ بھی کام کیا ہے، اور یہ کہ فطرت کے بارے میں بات کرنے کے قابل کوئی اندھی قوتیں نہیں ہیں۔ اعداد و شمار جو ایک نے حقائق سے نکالا ہے وہ مجھے اتنا زبردست لگتا ہے کہ اس نتیجے کو تقریباً سوال سے بالاتر ہے۔

فریڈ ہوئل، ماہر فلکیات

ارتقاء کیا کہتا ہے؟

- ارتقاء فطرت کی ایسی مستقل خصوصیات سے نمٹنے کے قابل نہیں ہے۔
- نوبل انعام یافتہ اور جدید طبیعیات کے بانی میکس پلانک (1858-1947) نے کہا:
  - "فطرت کے بے پناہ دائرے کے بارے میں عین سائنس کے ذریعہ سکھائی جانے والی ہر چیز کے مطابق، ایک خاص ترتیب غالب ہے - ایک انسانی ذہن سے آزاد... یہ ترتیب بامقصد سرگرمی کے لحاظ سے وضع کی جاسکتی ہے۔ کائنات کی ایک ذہین ترتیب کا ثبوت ہے جس کے تابع انسان اور فطرت دونوں ہیں۔"

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
ٹیلیولوجی (ڈیزائن)	★	
کل =	3	0

#4 - حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی

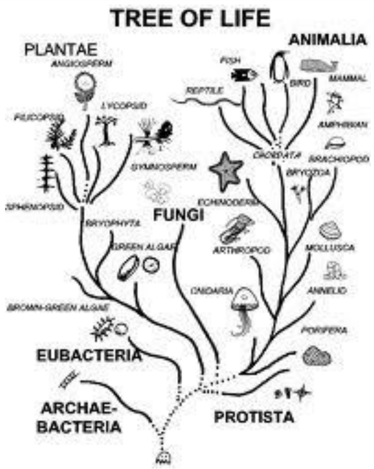

- ارتقاء کے نمونہ کی پیشن گوئی:
- زندگی کی تمام اقسام کا تسلسل
- کوئی درجہ بندی کا نظام کام نہیں کرے گا۔
- تخلیق نمونہ کی پیشن گوئی:
- واضح، لیکن الگ الگ جانداروں کی ایک صف
  - ملتے جلتے افعال کے لیے ملتے جلتے ڈھانچے، جیسے آنکھیں
  - مختلف افعال کے لیے مختلف ڈھانچے، جیسے مچھلی کے لیے گلف، انسان کے لیے پھیپھڑے
- ٹیکسانومی سائنس ممکن ہے۔
- الگ الگ قسمیں / پرجاتی

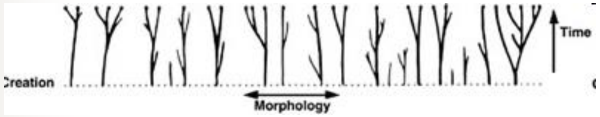

تاریخی حیاتیاتی درجہ بندی

- ارسطو، 384-324 قبل مسیح
- جانوروں اور پودوں میں پہلی درجہ بندی
- بلیوں، گھوڑوں، بلوط وغیرہ کی "اکائیوں" میں ذیلی درجہ بندی۔
- جینز ا(جینس واحد)
- "گروپوں" کے لیے لاطینی
- Carolus Linnaeus، 1707-1778 AD
- binomial taxonomyمتعارف کرائی
- ہر پر جاتی کا ایک الگ نام ہے۔
- Genus + Species، جیسے ہومو سیپینز

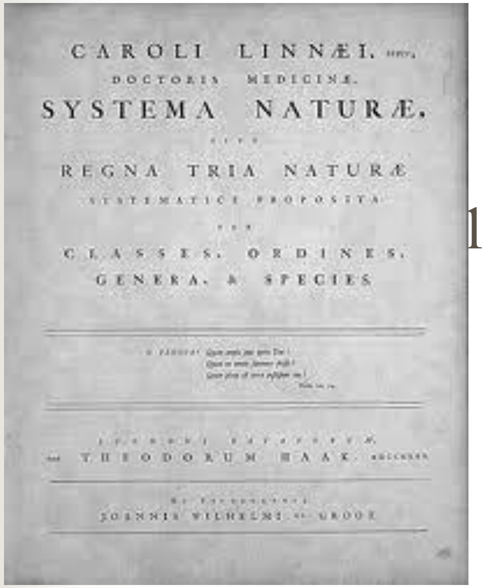
CAROLI LINNÆI,
DOCTORIS MEDICINÆ.
SYSTEMA NATURÆ,
REGNA TRIA NATURÆ
CLASSES, ORDINES,
GENERA, & SPECIES.

Taxonomic Hierarchy

Name	**Example**
Phylum	Arthropoda
Class	Insecta (Hexapoda)
Order	Hymenoptera
Family	Apidae
Genus	Apis
Species	Apis Mellifera (honey bee)

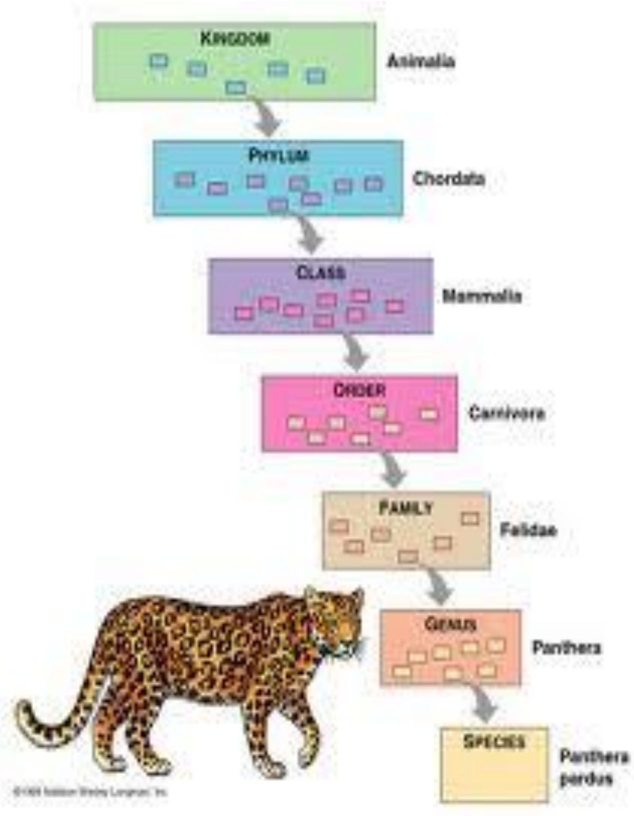

ٹیکسانومی کی سائنس

- Carolus Linnaeus کا متعارف کرایا گیا درجہ بندی کا نظام آج کی دنیا میں پودوں / جانوروں کے ساتھ ساتھ ناپید پودوں اور جانوروں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔
- Linnaeus کا درجہ بندی کا نظام آج بھی کام کرتا ہے۔
- Gen. 1 میں تخلیق اکاؤنٹ سے مطابقت رکھتا ہے۔
- درجہ بندی کی سائنس ارتقاء کے لیے ایک مسئلہ ہے۔
- زندگی کی شکلوں کا تسلسل موجود نہیں ہے۔
- فوسلز میں قابل اعتبار انٹر میڈیٹس کا مشاہدہ اور / یا شناخت نہیں کی گئی ہے۔

ایک ارتقاء پسند کا حوالہ

- تخلیق مخالف، نیلس ایلڈر ریج نے 1985 میں لکھا:
  - "اور اگرچہ اٹھارویں صدی کے ان نظام پسندوں میں سے چند ایک مبہم طور پر ارتقائی تصورات رکھتے تھے، لیکن تقریباً سبھی متقی اور قدامت پسند مذہبی تھے۔ انہوں نے اپنے مواد میں ترتیب کو دیکھا، مماثلت کا عظیم نمونہ پورے نامیاتی دائرے میں چل رہا ہے، خدا کے تخلیق کے منصوبے کے ثبوت کے طور پر۔

حالیہ مالیکیولر اسٹڈیز

"پروٹینز، آر آر این اے اور جینز سے کیے گئے موازنہ سے پتہ چلتا ہے کہ نظریہ ارتقاء کے مطابق جو مخلوقات مبینہ طور پر قریبی رشتہ دار ہیں وہ دراصل ایک دوسرے سے بالکل الگ ہیں۔ مختلف مطالعات میں خرگوشوں کو چوہوں کے بجائے پریمیٹ کے ساتھ اور گائے کو گھوڑوں کی بجائے وہیل کے ساتھ گروپ کیا گیا ہے۔

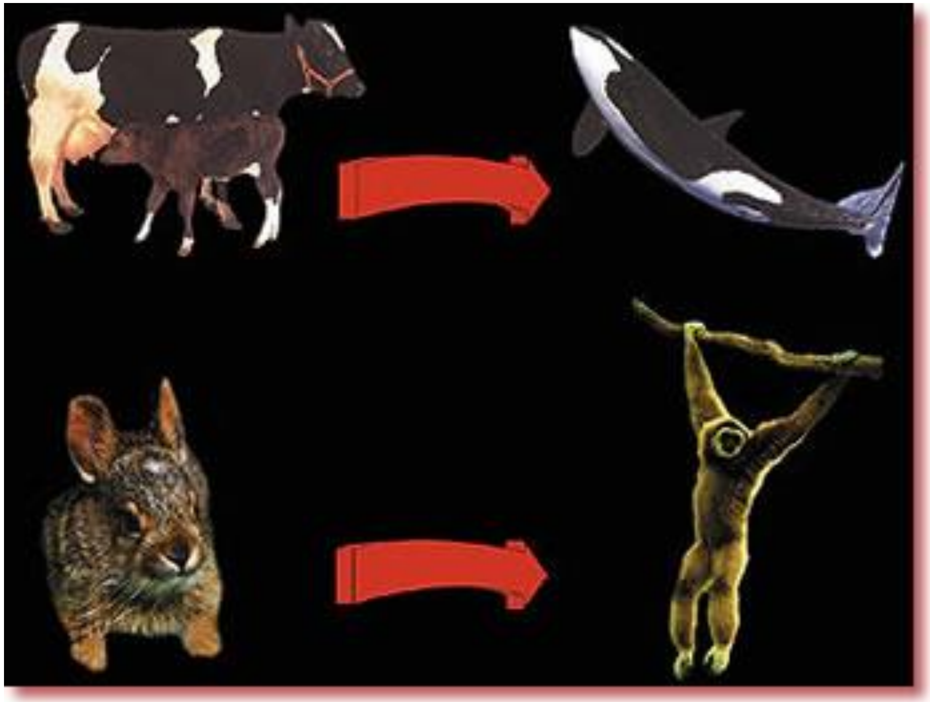

Elizabeth Pennisi, Science Vol. 284, May 1999

درجہ بندی کے مشاہدات

- ہم کیا دیکھتے ہیں:
- اقسام کے اندر تغیرات، جیسے بلیوں، کتے، گائے، گھوڑے، بنی نوع انسان کی اقسام
- کوئی نئی قسم پیدا نہیں ہوئی۔
- کچھ انواع معدوم ہو جاتی ہیں۔
- جیسے begets کی طرح
- کیمبرین فوسلز بڑی حد تک آج کے درجہ بندی کے نظام کی عکاسی کرتے ہیں۔
- تخلیق سے مطابقت رکھنے والے مشاہدات

Chalk up one for the Creation Model!

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی	★	
کل=	4	0

#5 - قدرتی انتخاب اور تغیرات

- ارتقاء کے نمونہ کی پیشن گوئی:
  - ایک پرجاتیوں کے ارکان کے درمیان چھوٹے تغیرات وجود کی جدوجہد میں مختلف درجات کے فائدے یا نقصانات فراہم کریں گے۔
  - اہم فوائد کے حامل افراد کی حمایت کی جائے گی۔
  - حیاتیات کی نئ اور اعلیٰ قسمیں ابھریں گی۔
  - ایک میوٹیشن (جین میں ساختی تبدیلی) جینیاتی تغیر کا ذریعہ ہے۔
  - تغیرات بنیادی طور پر فائدہ مند ہیں۔

قدرتی انتخاب اور تغیرات - 2

- تخلیق نمونہ کی پیشن گوئی:
  - تغیرات اور قدرتی انتخاب جینیاتی سالمیت کو یقینی بنانے اور حیاتیات کو فطرت میں زندہ رہنے کے قابل بنانے کے لیے کام کرتے ہیں۔
  - خصوصیات کو حدود کے اندر ماحول میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔
  - تغیرات بنیادی طور پر نقصان دہ ہیں۔

تبدیلی اور تغیر

ہمارے مشاہدات سے اس سے زیادہ منطقی نتیجہ کیا ہے؟

1. ایک قسم سے دوسری قسم میں لامحدود تبدیلی؟ (ارتقاء)
2. اقسام کے اندر محدود تغیر؟ (تخلیق)

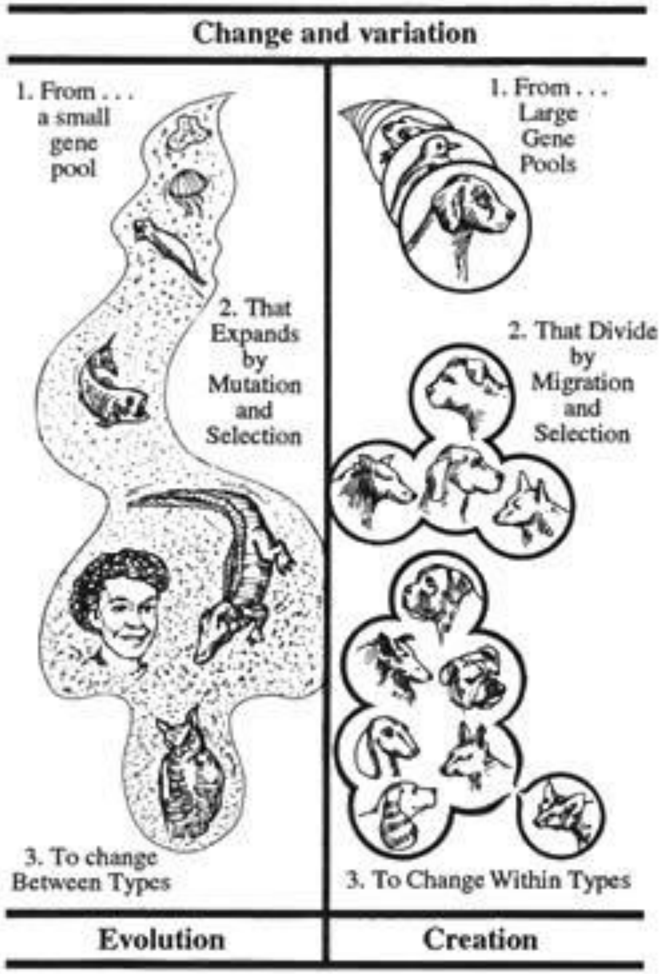

سالوں میں تبدیلیاں؟

- ڈارون نے پیشین گوئی کی تھی کہ فوسلز برسوں کے دوران فوسل ریکارڈ میں تبدیلیاں ظاہر کریں گے۔
- عنبر میں 25 ملین سال پرانے دیمک کے فوسلز
  - آج کے رہنے والے دیمک کے مشابہ
- "یہ کافی حد تک واضح ہو گیا ہے کہ فوسل ریکارڈ ڈارون کی پیشین گوئیوں کے اس حصے کی تصدیق نہیں کرے گا۔"
  - نیلس ایلڈر یج پیلینٹولوجسٹ

جینیاتی اینٹروپی

- جان سانفورڈ، (سابق) کارنیل پروفیسر
- "بنیادی محور" پر سوال کرنا
  - ہم بے ترتیب جینیاتی تغیرات + قدرتی انتخاب کا نتیجہ ہیں۔
  - ایک Axiom ناقابل یقین ہے، پھر بھی اسے مطلق سچائی کے طور پر قبول کیا جاتا ہے۔
- حقیقت
  - تغیرات زیادہ تر نقصان دہ، جیسے کینسر
  - بے ترتیب تغیرات معلومات کو تباہ کر دیتے ہیں۔
  - انتخاب تمام خراب تغیرات کو ختم نہیں کر سکتا
  - اچھے تغیرات زیادہ تر غیر منتخب ہوتے ہیں۔

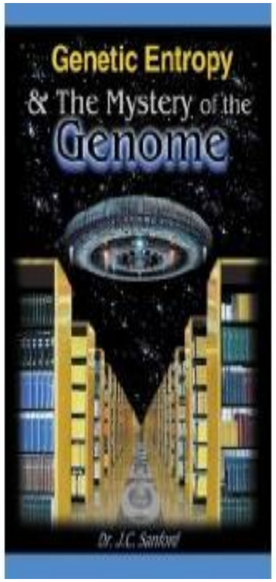

انسانی جینوم کا بگاڑ

- انتخاب کی کوئی شکل جینیاتی بگاڑ کو نہیں روک سکتی، صرف اسے سست کر دیتی ہے۔
- جاندار انحراف کا ایک عمل دکھاتے ہیں جسے جینیاتی اینٹروپی کہتے ہیں۔
- اتپریورتن جمع جینومک بگاڑ کا سبب بنتا ہے۔
- بنیادی محور نا ممکن ہے!

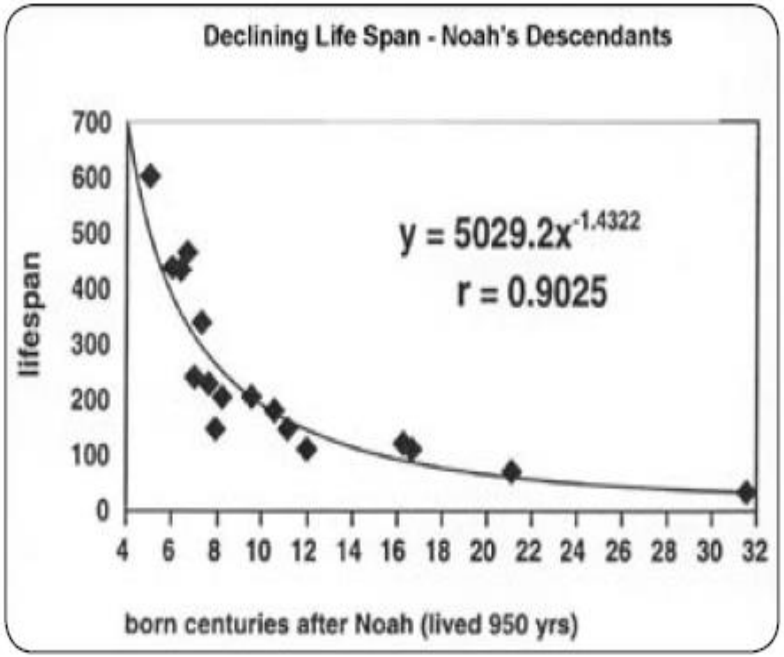

Figure 7. Human life spans in early history (from Sanford, 2005). When Biblical life spans are plotted against time for generations after Noah, a dramatic decline in life expectancy is shown. The curve shows a strong evidence of biological decay. It reveals an exponential curve following the formula $y = 5029.2x^{-1.43}$. The curve is consistent with the concept of genomic degeneration caused by mutation accumulation.

آج ہم کیا ہو رہا دیکھتے ہیں۔

- ایک قسم کے اندر تغیرات، جیسے صنعتی انقلاب کے دوران آلودگیوں کے ساتھ درختوں کے تنے گہرے ہونے کے ساتھ کالی مرچ والے کیڑے گہرے رنگ میں تبدیل ہو رہے ہیں
- بقا کے لیے ماحول سے موافقت
- تغیرات حیاتیات کے لیے نقصان دہ ہیں۔
- تغیرات بے ترتیب ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔
- تغیرات شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں۔
- تغیرات تقریباً ہمیشہ غلط فہمیاں پیدا کرتے ہیں جو جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔

"پرجاتیوں کی اصل" کا مشاہدہ نہیں کیا گیا۔

- ڈارون کے تمام شواہد تخلیقی موافقت کی وضاحت ہیں، اصل نہیں
- نیلس ایلڈرریج (1986) کے مطابق:
  - "ڈارون، اب یہ تسلیم کرنا عام ہو گیا ہے، اس نے اس عنوان کی اپنی کتاب میں کبھی بھی 'پرجاتیوں کی اصلیت' پر بات نہیں کی۔"
  - ڈارون نے کبھی بھی قدرتی انتخاب کے ذریعے کسی نئی نوع کی اصل کا حوالہ نہیں دیا۔
- برطانوی ارتقاء پسند کولن پیٹرسن نے نوٹ کیا:
  - "کسی نے بھی قدرتی انتخاب کے میکانزم کے ذریعہ ایک نوع پیدا نہیں کی ہے۔ کوئی بھی اس کے قریب نہیں پہنچا ہے اور نوڈاروزم میں زیادہ تر موجودہ دلیل اسی سوال کے بارے میں ہے۔"

تغیرات اور قدرتی انتخاب پر

- فلسفی جانس کوسٹلر نے نوٹ کیا کہ:
  - "عوام اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ڈارون نے بے ترتیب تغیرات اور قدرتی انتخاب کے جادوئی فارمولے کے ذریعے تمام متعلقہ جوابات فراہم کیے ہیں- وہ اس حقیقت سے بالکل بے خبر ہیں کہ بے ترتیب تغیرات غیر متعلقہ اور فطری انتخاب ایک ٹیٹولوجی ثابت ہوئے۔"
- تغیرات نایاب واقعات ہوتے ہیں، اور ان میں سے اکثر خراب ہوتے ہیں۔
  - وہ پرجاتیوں میں بہتری کا باعث نہیں بنتے، جیسا کہ ارتقاء کی پیش گوئی ہے۔

ویسٹیجیئل آرگنز

- ایک زمانے میں انسان میں 180 ایسے اعضاء ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا- اپینڈکس، ٹانسلز، تھائمس گلینڈ، پٹیوٹری گلینڈ وغیرہ۔
- ڈھانچے کے کوئی بیکار آثار نہیں جو ایک سابقہ ارتقائی مرحلے میں کارآمد تھے۔
- انسان کے تمام "تمام" اعضاء اب استعمال ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔
- یہ دلیل کہ عصبی اعضاء ارتقاء کو ثابت کرتے ہیں اب درست نہیں سمجھا جاتا

اسکور رکھنا

	تخلیق	ارتقاء
تغیرات / انتخاب	★	
کل=	5	0